دعا امن از بلا وغیرہ

کفعمی نے مصباح میں ایک دعا نقل کرتے ہوئے کہا ہے کہ سید ابن طاوس نے اس کو ظالم حاکم سے بچاؤ، دشمن کے غلبے، مصیبت کے آنے، فقر و تنگدستی اور تنگی سینہ کے خوف کے اوقات میں پڑھنے کیلئے ذکر کیا ہے اور یہ دعا صحیفہ سجادیہ میں سے ہے پس جب ان میں سے کسی بات کا خوف ہو تو اس دعا کو پڑھے اور وہ یہ ہے:

يَا مَنْ تُحَلُّ بِهِ عُقَدُ الْمَكارِهِ، وَيَا مَنْ يُفْثَأُ بِهِ حَدُّ الشَّدائِدِ، وَيَا مَنْ يُلْتَمَسُ مِنْهُ الْمَخْرَجُ إِلى

اے وہ جس کے ذریعے دکھوں کی گرہیں کھلتی ہیں اے وہ جس کے وسیلے سے سختیوں کی باڑھ ٹوٹتی ہے اے وہ جس سے خوشی وکشائش

رَوْحِ الْفَرَجِ، ذَلَّتْ لِقُدْرَتِكَ الصِّعابُ، وَتَسَبَّبَتْ بِلُطْفِكَ الْأَسْبابُ وَجَرىٰ بِقُدْرَتِكَ الْقَضاءُ

کیطرف لے جانے کی خواہش کی جاتی ہے تیری قدرت کے آگے مشکلات آسان ہوجاتی ہیں اور تیری مہربانی سے اسباب کا سلسلہ قائم

وَمَضَتْ عَلى إِرادَتِكَ الْأَشْياءُ فَهِيَ بِمَشِيئَتِكَ دُونَ قَوْلِكَ مُؤْتَمِرَةٌ وَبِإِرادَتِكَ دُونَ

ہے تری قدرت سے قضا جاری ہے اور چیزیں تیرے ارادے کے مطابق رواں ہیں وہ بغیر کہے تیری مرضی کے ماتحت ہیں اور محض تیرے ارادے

نَهْيِكَ مُنْزَجِرَةٌ أَنْتَ الْمَدْعُوُّ لِلْمُهِمَّاتِ، وَأَنْتَ الْمَفْزَعُ فِي الْمُلِمَّاتِ، لَا يَنْدَفِعُ مِنْها إِلَّا ما

ہی سے رکی ہوئی ہیں اور پابند ہیں تو ہی ہے جسے مشکلوں میں پکارا جاتا ہے اور تو ہی حوادث زمانہ میں جائے پناہ ہے کوئی مصیبت نہیں ٹلتی مگر وہی جسے

دَفَعْتَ، وَلَا يَنْكَشِفُ مِنْها إِلَّا ما كَشَفْتَ، وَقَدْ نَزَلَ بِي يَا رَبِّ ما قَدْ تَكَأَّدَنِي ثِقْلُهُ وَأَلَمَّ بِي ما

تو ٹالے اور کوئی مشکل حل نہیں ہوتی مگر وہی جسے تو حل کرے اے پروردگار مجھ پر ایسی سختی پڑی ہے جس کے بوجھ تلے دبا ہوا ہوں اور وہ آفت آئی ہے جو

قَدْ بَهَظَنِي حَمْلُهُ، وَبِقُدْرَتِكَ أَوْرَدْتَهُ عَلَيَّ وَبِسُلْطانِكَ وَجَّهْتَهُ إِلَيَّ فَلا مُصْدِرَ لِما أَوْرَدْتَ

ناقابل برداشت ہے تو نے اپنی قدرت سے یہ مجھ پر وارد کی ہے اور تو نے اپنے حکم سے یہ مجھ پر ڈالی ہے پس کوئی اسے ہٹانے والا نہیں جو تو وارد کرے

وَلا صارِفَ لِما وَجَّهْتَ، وَلا فاتِحَ لِما أَغْلَقْتَ، وَلا مُغْلِقَ لِما فَتَحْتَ، وَلا مُيَسِّرَ لِما عَسَّرْتَ،

اور جسے تو لائے کوئی اسے دور کرنے والا نہیں جسے تو بند کرے کوئی کھولنے والا نہیں جسے تو کھولے کوئی بند کرنے والا نہیں اور جسے تو تنگی دے کوئی آسانی

وَلا ناصِرَ لِمَنْ خَذَلْتَ، فَصَلِّ عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَافْتَحْ لِي يَا رَبِّ بابَ الْفَرَجِ بِطَوْلِكَ، وَاكْسِرْ

کرنے والا نہیں جسے تو چھوڑے کوئی اس کا ناصر نہیں پس محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت فرما اور اے پروردگار اپنی رحمت سے میرے لیے کشادگی کا دروازہ کھول دے اور

عَنِّی سُلْطانَ الْهَمِّ بِحَوْلِکَ، وَأَنِلْنِی حُسْنَ النَّظَرِ فِیما شَکَوْتُ ، وَأَذِقْنِی حَلاوَةَ الصُّنْعِ فِیما

اپنی قوت سے میرے فکر اندیشے کا زور توڑ دے میری شکایت کے بارے میں اپنی نظر کرم سے مجھے کامیابی دے اور میری حاجت روائی سے مجھے احسان کی مٹھاس

سَأَلْتُ، وَهَبْ لِی مِنْ لَدُنْکَ رَحْمَةً وَفَرَجاً هَنِیئاً،وَاجْعَلْ لِی مِنْ عِنْدِکَ مَخْرَجاً وَحِیّاً، وَلاَ

چکھا دے اپنے حضور سے مجھ پر رحمت نازل فرما اور کشادگی کا لطف بخش دے اور اپنی طرف سے میرے لیے چھٹکارے کی راہ جلدی سے نکال دے

تَشْغَلْنِی بِالْاِهْتِمامِ عَنْ تَعاهُدِ فُرُوضِکَ، وَاسْتِعْمالِ سُنَّتِکَ، فَقَدْ ضِقْتُ لِما نَزَلَ بِی یَا رَبِّ

اوران غموں کے باعث مجھے اپنے عائد کردہ فرائض کی ادائیگی اور مستحبات کی بجا آوری سے غافل نہ ہونے دے کیونکہ اے پروردگار میں اس مصیبت سے

ذَرْعاً، وَامْتَلَأْتُ بِحَمْلِ ما حَدَثَ عَلَیَّ هَمّاً، وَأَنْتَ الْقادِرُ عَلی کَشْفِ ما مُنِیتُ بِهِ، وَدَفْعِ ما

اکتا چکا ہوں اوران حادثوں کے سبب میرا دل رنج اور غم سے بھر گیا ہے اور تو ہی قادر ہے اس پر کہ جس دکھ میں پھنسا ہوں اسے دور کرے جس مصیبت میں

وَقَعْتُ فِیهِ، فَافْعَلْ بِی ذلِکَ وَإِنْ لَمْ أَسْتَوْجِبْهُ مِنْکَ یَا ذَا الْعَرْشِ الْعَظِیمِ، وَذَا الْمَنِّ الْکَرِیمِ،

مبتلا ہوں اس کو ٹال دے پس میرے لیے ایسا ہی کر اگرچہ تیری طرف سے میں اس لائق نہ بھی ہوں اے عرش عظیم کے مالک اور اے صاحب احسان وکرم

فَأَنْتَ قادِرٌ یا أَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ، آمِینَ رَبَّ الْعالَمِینَ .

پس تو ہی توانا ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے ایسا ہی ہو اے عالمین کے پروردگار۔

urdu.duas.org